## سوال

اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے والی لڑکی ہوں، ایک شخص سے شادی کی اوراس کے ساتھ کسی دوسرے ملک چلی گئی، اس کے برے اخلاق اوربرے رہن سہن کی بنا پر طلاق ہوگئی، اب ایک اور شخص نے شادی کا پیغام دیا ہے، اورمیری رائے جاننے کےلیے روزانہ رابطہ کرتا ہے۔مجھے اس کا اعتراف ہے کہ اس شخص کے کچھ تعلقات بھی تھے اوروہ شراب نوشی بھی کرتا رہا ہے اوربالآخرترک کردی اورلپنے سب تعلقات بھی منقطع کردیے ہیں، اورتقریباچھ ماہ سے توبالکل ہی ان اشیاء سے علیحدگی اختیار کرلی ہے اورلپنے آپ پرنادم بھی ہے اوران معاصی کوترک کرنے کا عہد کرچکا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اپنی حالت کو صحیح کرسکوں اوراس میں استقرارپیدا کیا جاسکے اس لیے کہ میں اکیلی زندگی گزاررہی ہوں، اورمیری خواہش ہے کہ کوئی اللہ تعالی سے ڈراورخوف رکھنے والا شخص ملے جومیرے معاملات میں لچھائی کا مظاہرہ کرے میں دوبارہ ایک ناکام تجربہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی، آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

## جواب

الحمدللہ

آپ نے جومعلومات دوسرے شخص کے بارہ میں ذکرکی ہیں وہ کوئی اچھی اوربہتر معلومات نہیں، اورپھر روزانہ کسی اجنبی عورت سے رابطہ کرنا بھی شک وشبہ سے خالی نہیں، اوراس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ اس عورت سے روزانہ رابطہ کرکے اس کی رائے معلوم کی جائے، اوراس سے جواب حاصل کیا جائے، اوروہ عہدوپیمان جن کا وہ ذکرکررہا ہے ہوسکتا ہے وہ ان میں سچا ہو، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ سچانہ ہو، اس لیے ہم آپ کومندرجہ ذیل نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں :
آپ اس کے بارہ میں کسی اورسے پوچھنے کی کوشش کریں :

یعنی اس اوراس کے موجودہ حالات کے متعلق جن کا وہ دعوی کررہا ہے اس کی تحقیق کریں، آپ اس کے قریبی لوگوں میں سے ایسے لوگ حاصل کرسکتی ہیں جوآپ کواس کے متعلق نئے اورتازہ حالات کے متعلق معلومات دیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ آپ جن سے اس کے متعلق سوال کریں وہ صالح قسم کی عورتیں ہوں تاکہ آپ کومعلومات بھی صحیح، سچی اورمفید مل سکیں۔

اوریہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس سوال اوراس کے بارہ میں معلومات کے حصول میں وقت لگے گا، لیکن معاملہ کی سنگینی کومدنظر رکھتے ہوئے اس وقت کوصرف کرنے اورانتظار کرنے میں کوئی حرج نہیں، اس کے بعد اگرآپ کواس مسجد جہاں پروہ نماز کی ادائیگی کرتا ہے یا پھر درس میں حاضر ہوتا اورجوکیسٹیں سنتا اورکتابیں پڑھتا ہوان سب اشیاء کی روشنی میں اس شخص کی سچائی ظاہر ہوجائے، (اوراللہ تعالی ایسانہ کرے ) اورآپ اتنی طاقت رکھیں کہ دوسری شادی کی ناکامی بھی برداشت کرسکیں تواس حالت میں اس سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں۔

اللہ نہ کرے آپ کوشادی کے بعد اس کی منافقت اوردھوکہ دہی کی بنا پراس سے علیحدگی اختیار کرنی پڑے توپھر یہ کوئی بہت بڑاخسارہ نہیں ہوگا۔

اوریہ بھی ممکن ہے کہ آپ شادی کےلیے کچھ شروط رکھیں، اورعقدنکاح کے وقت اس سے کچھ مطالبے کریں مثلاپنجگانہ نماز کی اوقات مقررہ پرادائیگی، اورہلاکت وتباہی والی اشیاء مثلا شراب نوشی، اورفحاشی وبدکاری، وغیرہ سے اجتناب، وغیرہ۔

اورآپ اسے یہ واضح کردیں کہ وہ ظاہر کودیکھتے ہوئے اس کے ساتھ معاملات کررہی ہے، اندرونی معاملات کا اللہ تعالی کوہی علم ہے۔

اوراس کے ساتھ ساتھ آپ استخارہ کرنانہ بھولیں، ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں کہ وہ آپ کو صحیح اوربہتر فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اورآپ کو صحیح راستہ کی طرف راہنمائی کرے

، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .